7835 ـ حکومتی قرض لینے سے تنازل کرنے کی بنا پر خریدار کے لیے زمین کی قیمت زیادہ کرنا

سوال

کیا ترقیاتی بنك سے حصول قرض کا حق ترك کرنے کے بدلے میں خریدار کی مصلحت کے لیے زمین کی قیمت زیادہ کرنی جائز ہے؟ (ترقیاتی بنك ذاتی رہائش بنانے کے لیے حکومت کی جانب سے غیر سودی قرض مہیا کرتا ہے).
مسئلہ کی وضاحت کچھ اس طرح ہے کہ:
(اگر ترقیاتی بنك میں رجسٹڑ کروائے بغیر زمین کی قیمت پانچ لاکھ ہے تو مالك جا کر ترقیاتی بنك میں قرضے کی درخواست جمع کرائے اور اپنا نمبر حاصل کرلے اور مثلا حصول قرض میں اس کی باری تین برس بعد ہو تو زمین کا مالك خریدار سے کہے کہ مجھے چھ لاکھ ادا کردو اور بنك سے قرض لینے کی باری میں تم لے لو میں اپنی باری چھوڑتا ہوں) ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ہم نے یہ سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے پیش کیا تو ان کا جواب تھا:

یہ (یعنی زمین کی قیمت میں زیادتی) اس کے تنازل کے عوض میں ہے.

سوال:؟

کیا یہ عوض کسی مجھول چیز سے تنازل میں تو نہیں؟

جواب:

نہیں، یہ ایسی چیز کے عوض میں جو اس کا حق ہے (اور یہ کہ قرض) ملے گا یا نہیں یہ سب خطرہ میں ہے، وہ اور جس کے لیے تنازل کیا جارہا ہے یعنی اسے چھوڑا جا رہا ہے.

سوال: ؟

تو اس کا جواب کیا ہے؟

جواب:

مجھے تو جواب یہی ظاہر ہوتا ہے کہ:

اس میں کوئي حرج نہيں، کہ جب حکومت (ترقياتی بنك) اس كی اجازت ديتی ہو. اھـ .

واللہ اعلم .